اقبالؒ کا پیغام امت مرحومہ کے نام

خدائے لم یزل کا دست قدرت تُو، زباں تُو ہے
یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوب گماں تُو ہے
پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی
ستارے جس کی گرد راہ ہوں، وہ کارواں تُو ہے
مکاں فانی، مکیں آنی، ازل تیرا، ابد تیرا
خدا کا آخری پیغام ہے تُو، جاوداں تُو ہے
حنا بند عروس لالہ ہے خون جگر تیرا
تری نسبت براہیمیؑ ہے، معمار جہاں تُو ہے
تری فطرت امیں ہے ممکنات زندگانی کی
جہاں کے جوہر مضمر کا گویا امتحاں تُو ہے
یہ نکتہ سرگزشت ملت بیضا سے ہے پیدا
کہ اقوام زمین ایشیا کا پاسباں تُو ہے
سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا